بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قادیانیوں کا بائیکاٹ

آرٹیکل نمبر12

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبی تسلیم کرنے والے

حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نصوص قطعیہ، احادیث صحیحہ متواترہ اور اجماع امت سے مسئلہ ختم نبوت کا اتنا اور ایسا قطعی ثبوت ہے کہ اس میں تامل کرنے والا بھی کافر ہے بلکہ صحیح اور صریح احادیث کی رو سے مدعی نبوت اور اس کو نبی ماننے والے واجب القتل ہیں مگر یہ قتل صرف اسلامی حکومت کا کام ہے نہ کہ رعایا اور افراد کا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ (المتوفی ۳۲ھ) سے روایت ہے:

قال قد جاء ابن النواحة وابن اثال رسولین للمسیلمة الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال لهما رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشهد ان انی رسول اللہ ؟فقال نشهد ان مسیلمة رسول اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آمنت باللہ ورسله لو کنت قاتلاً رسولاً لقتلتکم قال عبداللہ فمصت السنة بان الرسل لاتقتل فاما ابن اثال فکفاناه اللہ واما ابن النواحه فلم یزل فی نفسی حتی امکننی اللہ تعالیٰ منه. (ابوداؤد الطیالسی صفحہ ۳۴ واللفظلہ، ومستدرک جلد ۳ صفحہ ۵۳، قال الحاکمؒ والذہبیؒ صحیح و مشکوۃ جلد ۲ صفحہ ۳۴۷ ومسند احمد جلد ۱ صفحہ ۳۹۰ ونحوہ فی الدارمی صفحہ ۳۳۲ طبع ہند)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسیلمہ کذاب کے دو سفیر عبداللہ بن نواحہ اور اسامہ بن اثال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں سے فرمایا کہ تم دونوں اس کی گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ انہوں نے کہا کہ ہم یہ گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے (معاذ اللہ تعالیٰ)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا اگر میں کسی قاصد کو قتل کرتا تو تمھیں قتل کر دیتا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بین الاقوامی دستور اور سنت یوں جاری ہے کہ سفیروں کو قتل نہیں کیا جاتا رہا۔ ابن اثال کا معاملہ تو اللہ نے خود ہی اس کی کفایت کر دی (اسمہ بن اثال بعد کو مسلمان ہو گئے تھے۔ البدایۃ والنہایۃ، جلد ۶ صفحہ ۵۲) اور ابن نواحہ کا معاملہ میرے دل میں کھٹکتا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کی قدرت دی اور میں نے اسے قتل کروایا۔

ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۲۴ اور مستدرک جلد ۳ صفحہ ۵۲ میں ایک اور سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔ جو اس حدیث کی صرف متابع اور شاہد ہے۔

اس صحیح روایت سے معلوم ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبی تسلیم کرنے والا واجب القتل ہے۔ رکاوٹ صرف یہ پیش آئی کہ اس وقت اسامہؓ بن اثال اور عبداللہ بن نواحہ سفیر تھے اور سنت اور اس وقت کے بین الاقوامی دستور کے مطابق سفراء کو قتل نہیں کیا جاتا تھا تاکہ پیغام رسانی میں کسی قسم کی کوئی کمی اور کوتاہی باقی نہ رہ جائے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں جب حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کوفہ کے گورنر تھے تو عبداللہ بن نواحہ ان کے قابو آ گیا اور وہ اپنے اس باطل عقیدے سے باز نہ آیا اور توبہ کرنے پر آمادہ نہ ہوا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت قرظہ بن کعب کو حکم دیا کہ ابن نواحہ کی گردن اڑا دے چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔
(مستدرک جلد ۲ صفحہ ۵۳ قال الحاکم والذہبیؒ صحیح)

اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس موقع پر ابن نواحہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ:

فانت الیوم لست برسول فامر قرظة بن کعب فضرب عنقه فی السوق ثم قال من اراد ان ینظر الیٰ ابن النواحة قتیلاً بالسوق. (ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۲۴)

آج کے دن تو تُو قاصد نہیں ہے پھر انہوں نے حضرت قرظہؓ بن کعب کو حکم دیا۔ اور انہوں نے کوفہ کے بازار میں ابن نواحہ کی گردن اُڑا دی۔ پھر فرمایا کہ جو شخص ابن نواحہ کو بازار میں مقتول دیکھنا چاہتا ہے تو دیکھ لے۔

مرکز سراجیہ
MARKAZ SIRAJIA
St. No. 4, Akram Park, Ghalib Market, Gulberg III
Lahore Pakistan Tel: 0092-42-35877456
گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور
www.endofprophethood.com
E-mail: markazsirajia@hotmail.com